

5975 - دوران سفر انکشاف ہوا کہ نماز کا وقت شروع ہی نہیں ہوا تھا

سوال

ایک مسافر آدمی نے دوران سفر عصر کی نماز ادا کر لی، اور جب فلاٹ پہنچی تو اسے علم ہوا کہ ابھی تو عصر کا وقت شروع ہی نہیں ہوا، تو کیا اس شخص کو عصر کی نماز دوبارہ ادا کرنا ہو گی؟
ایسے واقعات بہت سے ہوئے ہیں، میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع پر کچھ روشنی ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو اس نے جمع تقدیم کرتے ہوئے عصر کی نماز ظہر کے وقت میں ادا کی تو اس پر عصر کی نماز دوبارہ ادا کرنا واجب نہیں، کیونکہ اس نے عصر کو ظہر کے ساتھ اس حالت میں جمع کیا جب جمع کرنا جائز تھا، اسے یہ یقین نہ تھا کہ وہ عصر سے پہلے منزل مقصود پر پہنچ جائیگا۔

اور اگر عصر کو ظہر کے ساتھ جمع کرتے وقت یقین بھی ہو کہ وہ عصر سے قبل منزل مقصود پر پہنچ جائیگا تو پھر بھی جمع کرنا جائز ہے، جیسا کہ اہل علم کا فتویٰ ہے۔

یہ صورت اور دوسری صورت کے مشابہ ہے وہ یہ کہ جب انسان کو پانی نہ ملے اور اس نے تیمم کر کے وقت میں نماز ادا کر لی اور پھر وقت نکلنے سے قبل اسے پانی بھی مل گیا تو اس پر نماز لوٹانی واجب نہیں ہو گی۔

اسی طرح ظہر کی نماز کا وقت مسافر کے لیے ظہر اور عصر کی نمازوں اور عصر کا وقت ظہر اور عصر کی نمازوں کے لیے ہے۔

والله اعلم .